آئی لیش اکسٹنشن لگانے کا حکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کےبارے میں کہ آئی لائش اکسٹنشن (Eyelash Extensions) لگانا جائز ہے ؟یہ سِلک سے بنائے جاتے ہیں اور بعض اوقات انسانی بالوں سے بھی بنایاجاتا ہے۔

سائل:ایک بہن (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

عورتوں کے لیے سِلک کے بنے ہوئی آئی لیش لگانا جائز ہے اور انسانی بالوں کے بنے ہوئے آئی لیش اکسٹنشن لگانے کی اجازت نہیں کہ زندہ یا مردہ انسان کے کسی جز سے استفادہ کرنااور اسے استعمال کرنا ناجائز ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو بالوں کے ساتھ انسانی بالوں کو جوڑ تی ہیں ۔جیسا کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ میں ہے۔

(وَلَا يَجُوزُ بَيْعُ شُعُورِ الْإِنْسَانِ وَلَا الِانْتِفَاعُ بِهَا) لِأَنَّ الْآدَمِيَّ مُكَرَّمٌ لَا مُبْتَذَلٌ فَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْ أَجْزَائِهِ مُهَانًا وَمُبْتَذَلًا وَقَدْ قَالَ: عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ «لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ» الْحَدِيثُ، وَإِنَّمَا يُرَخَّصُ فِيمَا يُتَّخَذُ مِنْ الْوَبَرِ"

"انسانی بالوں کو بیچنا اور ان سے کسی طرح فائدہ اٹھانا (اپنے کسی مقصد میں انہیں استعمال کرنا) جائز نہیں ہے کیونکہ انسان اپنے تمام اعضاء انسانی کے ساتھ لائق تعظیم ہے نہ حقیر تو اس کے اجزا ء میں سے کسی جز کو ذلیل و حقیر بنانا جائز نہیں اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ لعنت کرے ایسی عورت پر جو اپنے بال جوڑتی ہے اوراس پر بھی جو یہ کام کرواتی ہے ۔جانوروں کے بالوں جیسے اون سے کچھ بنا کر لگانے میں رخصت ہے ۔

(ہدایہ ج6 ص425)

اور بہارشریعت میں ہے :انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے یہ حرام ہے۔ حدیث میں اس پر لعنت آئی بلکہ اس پر بھی لعنت جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں ایسی چوٹی گوندھی اور اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اسی عورت کے ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز اور اگر اون یا سیاہ تاگے کی چوٹی بنا کر لگائے تو اس کی ممانعت نہیں۔

(بہارشریعت ج3 ص 596)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:18-10-2018

The ruling of wearing eyelash extensions

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible to wear eyelash extensions? They are made of silk, and sometimes they are also made of human hair.

Questioner: A sister from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is permissible for women to wear eyelashes made of silk, however eyelash extensions made of human hair are not permitted, because to benefit from & use a part of human - alive or deceased - is impermissible, and the Messenger of Allāh ﷺ has cursed such women who join hair. It is mentioned in the renowned book of Hanafī Fiqh - al-Hidāyah - that,

"(وَلَا يَجُوزُ بَيْعُ شُعُورِ الْإِنْسَانِ وَلَا الِانْتِفَاعُ بِهَا) لِأَنَّ الْآدَمِيَّ مُكَرَّمٌ لَا مُبْتَذَلٌ فَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْ أَجْزَائِهِمُهَانًا وَمُبْتَذَلًا وَقَدْ قَالَ: عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ «لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ» الْحَدِيثُ، وَإِنَّمَا يُرَخَّصُ فِيمَا يُتَّخَذُ مِنْ الْوَبَرِ"

“Selling human hair and benefiting from it in any way, shape or form (meaning to use it for a particular purpose) is not permissible, because human beings, alongside all of their body parts, are deserving of respect, not disrespect. Thus, it is impermissible to disgrace, degrade or demean any part of a human, and the Messenger of Allāh ﷺ has cursed such women who join their hair, and also those who do this for others. However, there is a concession with regards to animal hair, fur, etc.”

[al-Hidāyah, vol 6, pg 425]

It is also stated in Bahār-e-Sharī’at that it is harām for a female to attach extensions from human hair to her own hair; such women have been cursed in Hadith. Actually, even a woman who joins hair to the hair of another woman is also cursed in the Hadith, and if the hair that is being joined to her plait is from her own hair, then too, it is regarded as impermissible. However, if she makes an extension for her hair (i.e. if she makes tassels for plaiting the hair) from wool or black threads, then there is no prohibition in this.

[Bahār-e-Sharī’at, vol 3, pg 596]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali